سوال

(05)ایک شرکیہ وظیفہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عامل اس کلام کا "أجیبوا أو توکلوا أیھا الوسواس الخناس لقلب کذا وکذا، بالمحبة والمودة، وعطفوا قلبہ علی "[اے وسواسِ خناس! فلاں فلاں کی محبت ومودت کی فرمایش پوری کرو یا اس کے ضامن بن جاؤ اور اس کا دل میری طرف مائل کردو] بایں طور کے واسطے محبت یا کسی اور امر کے عمل میں رکھے اور قبل اس کلام کے تین سو بار سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھے اور ہر سیکڑے کے بعد اس کلام کا اعادہ کرے۔ فرمائیے کہ عامل اس کا مومن رہا یا داخل گروہِ مشرکین ہوا؟ بینوا توجروا!

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو کلام کہ سوال میں مذکور ہے، یعنی "أجیبوا و توکلوا أیھا الوسواس الخناس۔۔۔ "ناجائز کلام ہے اور ایسے کلام کا عامل سخت گنہگار ہے۔ اس لیے کہ اس کلام میں ارواحِ خبیثہ سے دعا اور ندا و استمداد اور حاجت روائی چاہی گئی ہے اور یہ بات اصولِ اسلام کے خلاف ہے۔ اسلامی مسئلہ یہ ہے کہ سوائے اللہ تبارک و تعالیٰ کے اور کسی سے اس طور سے استمداد جائز نہیں ہے۔ ترمذی شریف میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا:

((وإذا استعنت فاستعن باللہ))[1] ''یعنی اور جب تو مدد چاہے تو اللہ سے مدد چاہ۔'' اللہ تعالیٰ نے سورہ فاتحہ میں اپنے بندوں کو اس طرح کہنا تعلیم فرمایا:

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ الفاتحۃ: 5

''یعنی ہم تجھی کو پوجتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاۃ، صفحہ: 45

[1] سنن الترمذي، رقم الحديث (٢٥١٦)